प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड بیز مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM
(Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 356 Sunday 22th December 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com
جلدنمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۵۶ مورخہ ۲۲ر دسمبر ۲۰۲۴ء، بروز اتوار، ۲۰ر جمادی الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ر روپے، صفحات: ۴

# مہاراشٹر حکومت میں وزارتی قلمدانوں کی تقسیم فائنل

## دھنجے منڈے، خوراک وشہری سپلائی، پنکجہ منڈے ماحولیات ومویشی پالن، حسن مشرف طبی تعلیم، وقف اور اقلیتی محکمہ دتاتریہ بھرنے

ممبئی (ضمیر قاضی) کابینہ میں توسیع کے چھ دن بعد، ہفتہ کو مہاراشٹر حکومت میں وزارتی قلمدانوں کی تقسیم کو حتمی شکل دی گئی۔ توقع کے مطابق، وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے اہم قلمدان جیسے کہ داخلہ، توانائی، قانون و انصاف اپنے پاس رکھے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کو مالیات اور محصولات کا قلمدان سونپا گیا ہے۔ سردی کے اجلاس کے اختتام کے بعد دیر رات قلمدانوں کی تقسیم کا اعلان کیا گیا۔ بی جے پی کے ریاستی صدر چندرشیکھر باونکولے کو محصول (ریونیو) کا قلمدان، چندرکانت دادا پاٹل کو اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم، اور حسن مشرف کو طبی تعلیم کا قلمدان سونپا گیا ہے۔ شیوسینا اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) نے اہم قلمدان حاصل کرنے کے لیے بھرپور کوشش کی، لیکن بی جے پی نے زیادہ تر اہم قلمدان اپنے پاس رکھے ہیں۔ پچھلی حکومت کے کئی وزراء کو ان کے پرانے قلمدان ہی دیے گئے ہیں۔

### وزراء اور ان کے قلمدان کی فہرست:

وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس: داخلہ، توانائی، عمومی انتظامیہ، قانون و انصاف، اور دیگر قلمدان جو کسی اور وزیر کو نہیں دیے گئے۔

نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے: شہری ترقیات، رہائش، عوامی تعمیرات (عوامی ادارے کو چھوڑ کر)۔

نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار: مالیات اور منصوبہ بندی، محصولات۔

کابینہ کے وزراء: چندرشیکھر باونکولے: محصول۔ رادھا کرشنا وکھے پاٹل: آبی تحفظ (گوڈاوری اور کرشنا گھاٹی کی ترقی)۔

حسن مشرف: طبی تعلیم۔

چندرکانت پاٹل: اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم، پارلیمانی امور۔

گریش مہاجن: آبی تحفظ (ودربھ، تاپی، کوکن ترقی)، آفات انتظامیہ۔ گلاب راو پاٹل: آبی فراہمی۔ گنیش نائیک: جنگلات۔

دادا جی بھوسے: اسکولی تعلیم۔

سنجے راٹھوڑ: مٹی اور پانی کی جانچ۔

دھنجے منڈے: خوراک اور شہری سپلائی، صارفین کا تحفظ۔ منگل پربھات لوڈھا: مہارت کی ترقی، روزگار، صنعت اور تحقیق۔

ادے سامنت: صنعت اور مراٹھی زبان۔

جئے کمار راول: مارکیٹنگ اور پروٹوکول۔

پنکجا منڈے: ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی، جانوروں کی پرورش۔

اتل ساوے: اوبی سی ترقی، ڈیری ترقی، قابل تجدید توانائی۔

اشوک اویکے: قبائلی ترقی۔

شمبھوراج دیسائی: سیاحت، کان کنی، آزادی کے جنگجوؤں کی فلاح وبہبود۔

آشیش شیلار: انفارمیشن ٹیکنالوجی۔



دتاتریہ بھرنے: کھیل، اقلیتی ترقی اور وقف۔

ادیتی ٹکرے: خواتین اور بچوں کی ترقی۔

شوندرا راجے بھوسلے: عوامی تعمیرات۔

مانک راؤ کوکاٹے: زراعت۔ جئے کمار گورے: دیہی ترقی، پنچایت راج۔ نرہری ژروال: خوراک اور دوا انتظامیہ۔ سنجے ساوکارے: ٹیکسٹائل۔ سنجے شیرسات: سماجی انصاف۔ پرتاپ سرنائیک: ٹرانسپورٹ۔ بھرت گوگاوالے: روزگار گارنٹی، باغبانی۔ مکرند پاٹل: ریلیف اور بحالی۔ نیتیش رانے: ماہی گیری اور بندرگاہ۔ آکاش فنڈکر: محنت۔ بابا صاحب پاٹل: تعاون۔ پرکاش آمبیٹکر: عوامی صحت اور خاندانی بہبود۔

ریاستی وزیر: مادھوری میسال: سماجی انصاف، اقلیتی ترقی اور وقف، طبی تعلیم۔

آشیش جیسوال: مالیات اور منصوبہ بندی، قانون وانصاف۔

میگھنا بورڈیکر: عوامی صحت، خاندانی بہبود، آبی فراہمی۔

اندرنیل نائیک: اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم، قبائلی ترقی، سیاحت۔

یوگیش قدم: داخلہ امور (شہری)۔

پنکج بھویئر: رہائش، داخلہ امور (دیہی)

دریں اثنا جو محکمے تقسیم نہیں کیے گئے ہیں وہ وزیر اعلیٰ فڑنویس کے پاس رہینگے۔

# بیڑ ضلع میں 7500 کروڑ کا فصل انشورنس اسکینڈل

## سریش دھس نے حکومت پر نشانہ لگایا، دھنجے منڈے کا نام لیے بغیر سنگین الزامات

**(رپورٹ: ضمیر قاضی)**

ناگپور: بیڑ ضلع کے مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے وحشیانہ قتل کی گونج پورے مہاراشٹر میں سنائی دے رہی ہے۔ اسی دوران، بی جے پی ایم ایل اے سریش دھس نے این سی پی کے وزیر دھنجے منڈے پر، بغیر ان کا نام لیے، بیڈ ضلع میں 500,7 کروڑ کے فصل انشورنس اسکینڈل میں ملوث ہونے کا الزام عائد کیا۔ یہ الزامات انہوں نے ہفتہ کے روز شیتکالین اجلاس میں ملتوی تحریک پر بحث کے دوران لگائے۔ دھس نے ثبوت پیش کرتے ہوئے کہا کہ بیڈ میں فرضی ناموں کے ذریعے فصل انشورنس کلیم کیے گئے۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ اسی طرح کے ہزاروں کروڑ کے اسکینڈل مہاراشٹر کے دیگر اضلاع میں بھی ہو سکتے ہیں اور اس کی گہرائی سے تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ ان کے الزامات نے حکمراں اتحاد میں داخلی کشیدگی پیدا کر دی اور حکومت کو دفاعی موقف اپنانے پر مجبور کر دیا۔ دھس نے کہا کہ یہ اسکینڈل 2023-24 کے دوران پیش آیا اور اس میں صرف بیڈ ضلع میں تقریباً 000,7 ہیکٹر زمین شامل ہے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ دھاراشیو ضلع میں 000,3 ہیکٹر کا اسکینڈل سامنے آیا ہے، جبکہ سوئیپیت تعلقہ میں 190,13 ایکڑ کے فصل انشورنس کلیم درج کیے گئے تھے۔ ان کلیمز کی پروسیسنگ میں شامل سی ایس سی (کامن سروس سینٹر) پرلی تعلقہ میں واقع تھے۔ میں پرلی کے تمام کسانوں یا رہائشیوں کو موردِ الزام نہیں ٹھہراتا، لیکن اس اسکیم کو ذاتی فائدے کے لیے استعمال کیا گیا ہے، دھس نے کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اسکینڈل 2023 میں پیش آیا اور الزام عائد کیا کہ مہایوتی حکومت کے دوران اس وقت کے وزیر زراعت نے فصل انشورنس اسکیم کا غلط استعمال کیا۔ دھس نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس سے اس معاملے کی گہرائی سے تحقیقات کر کے قصورواروں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا۔

### "متعلقہ وزیر کا نام ظاہر کریں": دادا بھوسے

دھس کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے، اسمبلی میں موجود شیوسینا کے وزیر دادا بھوسے نے دھس سے اسکینڈل کی مدت اور اس کے لیے ذمہ دار وزیر کا نام بتانے کو کہا۔ بھوسے، جنہوں نے زراعت کی وزارت بھی سنبھالی ہے، کھڑے ہو کر بولے، اگر یہ اسکینڈل میرے دور میں ہوا ہے، تو اسے واضح کیا جائے۔ اس کے جواب میں، دھس نے کہا کہ فصل انشورنس اسکینڈل 2023-24 کے دوران پیش آیا، جس سے بھوسے کو بالواسطہ کلین چٹ مل گئی۔

### "فصل انشورنس اسکینڈل کی جڑ تک پہنچیں گے": وزیر اعلیٰ

آخری ہفتے کی ملتوی تحریک پر جواب دیتے ہوئے، وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے دھس کے اٹھائے گئے مسائل کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ فصل انشورنس اسکینڈل ایک سنگین مسئلہ ہے اور اس کی گہرائی سے تحقیقات کی جائیں گی۔ ہم کسی بھی قصوروار کو نہیں بخشیں گے، فڈنویس نے یقین دلایا۔

# نوینیت کاوت کو بیڑ کا نیا سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مقرر کیا گیا

بیڑ (نامہ نگار) بیڑ ضلع میں بڑھتے ہوئے جرائم کی وجہ سے، جو ریاست کی ساکھ کو خراب کر رہا تھا، آئی پی ایس افسر نوینیت کاوت کو ضلع کا نیا سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) مقرر کیا گیا ہے۔ بڑھتے ہوئے جرائم پر قابو پانا اور عوام کا پولیس پر اعتماد بحال کرنا نوینیت کاوت کے لیے ایک بڑا چیلنج ہوگا۔ بیڑ ضلع، جو مختلف غیر قانونی سرگرمیوں کا گڑھ بن گیا ہے، مساجوگ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کے بعد مزید بدنام ہو گیا۔ پولیس اور ملزمان کے درمیان مبینہ ملی بھگت، مقدمات کو دبانے اور جھوٹے مقدمات درج کرنے جیسے واقعات نے شہریوں کے پولیس پر اعتماد کو کمزور کر دیا ہے۔ دیشمکھ کے قتل کے تناظر میں، بیڑ ضلع میں بگڑتی ہوئی قانون و انتظام کی صورتحال پر مسلسل تین دن تک ریاستی اسمبلی میں بحث ہوئی۔ اس مسئلے کا نوٹس لیتے ہوئے، وزیر اعلیٰ فڈنویس نے صورتحال کو قابو میں رکھنے میں ناکامی پر ایس پی اویناش بارال کو برطرف کر دیا۔ ان کی جگہ آئی پی ایس افسر نوینیت کاوت کو مقرر کیا گیا ہے۔ نوینیت کاوت 2017 بیچ کے آئی پی ایس افسر ہیں۔ وہ ایک انتہائی سخت اور نظم وضبط کے پابند افسر کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ ملٹری اسکول سے اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد، نوینیت کاوت نے آئی آئی ٹی سے الیکٹریکل انجینئرنگ میں ڈگری حاصل کی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ انہوں نے یو پی ایس سی کا امتحان تین بار پاس کیا۔ ابتدا میں وہ آئی آر ایس افسر منتخب ہوئے اور بعد میں آئی پی ایس افسر بنے۔ وہ پہلے اورنگ آباد میں ڈپٹی کمشنر آف پولیس کے عہدے پر خدمات انجام دے رہے تھے۔

# دیشمکھ سرپنچ کیس کی مکمل تحقیقات کریں اور مرکزی سازشی کو گرفتار کریں

# خوف سے باہر آئیں، ہم سب مل کر اس کا سامنا کریں گے: شرد پوار

## شرد پوار نے سنتوش دیشمکھ کی بیٹی کی تعلیم کی ذمہ داری لی؛ مساجوگ گاؤں کے عوام کا غم و غصہ

بیڑ (نمائندہ) بیڑ ضلع کے مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل نے پورے ریاست کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس چونکا دینے والے واقعے کی گونج مہاراشٹر اسمبلی سے لے کر لوک سبھا تک سنائی دی۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے اراکین نے دونوں ایوانوں میں یہ مسئلہ اٹھاتے ہوئے سنتوش دیشمکھ کے لیے انصاف کا مطالبہ کیا۔ این سی پی کے صدر شرد پوار نے اس معاملے میں ذاتی دلچسپی لیتے ہوئے بیڑ کے رکن پارلیمنٹ بجرنگ سونوانے، رکن پارلیمنٹ نیلیش لنکے، اور ایم ایل اے سندیپ کشر ساگر کے ساتھ مساجوگ گاؤں کا دورہ کیا۔ انہوں نے گاؤں والوں سے ملاقات کی اور یقین دلایا کہ اس کیس کے مرکزی سازشی کو جلد ہی گرفتار کر کے انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ شرد پوار نے کہا، ہم سنتوش دیشمکھ کو انصاف دلانے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ جب تک ملزمان کو سخت سزا نہیں ملتی، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی خاموش نہیں بیٹھے گی۔ ان کے اس دورے نے گاؤں والوں میں امید پیدا کی ہے، اور اب وہ پرامید ہیں کہ سرپنچ کے قتل کیس میں انصاف ملے گا۔ اس واقعے نے ریاست بھر میں شدید توجہ حاصل کی ہے، اور لوگ سخت کارروائی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ سنتوش دیشمکھ کے قتل نے نہ صرف ریاست کو متاثر کیا بلکہ اسمبلی اور لوک سبھا میں بھی بحث کا موضوع بن گیا۔ شرد پوار نے این سی پی کے دیگر رہنماؤں کے ساتھ گاؤں کا دورہ کیا، گاؤں والوں کو تسلی دی، اور سنتوش دیشمکھ کو انصاف دلانے کے لیے اپنے عزم کو دہرایا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ جب تک مرکزی سازشی کو سزا نہیں ملتی، این سی پی چین سے نہیں بیٹھے گی۔ شرد پوار نے کہا، بیڑ میں جو کچھ ہوا وہ ناقابل برداشت اور انتہائی افسوسناک ہے۔ جس نوجوان سرپنچ کا قتل ہوا، انہوں نے پچھلے 15 سالوں سے گاؤں کے لوگوں کے لیے بے حد کام کیا۔ ان کی عوامی خدمات کے باعث انہیں مسلسل عوام کی حمایت حاصل رہی۔ وہ ایک ایسے عوامی نمائندے تھے جو گاؤں کے لوگوں کے دکھ درد میں شریک تھے اور تنازعات سے دور رہتے تھے۔ ایک ایسا باصلاحیت رہنما، جو گاؤں کی ترقی کے لیے محنت کر رہا تھا، اسے ایک جائز سوال ہے۔ پربھنی میں ودربھ اور مراٹھواڑہ کے عوام کے مسائل پر بات چیت کی توقع کی جا رہی تھی، لیکن اس پر کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ جب ہماری حکومت تھی تو ہم نے اسی سیشن میں کسان قرض معافی کا اعلان کیا تھا، لیکن بی جے پی حکومت نے وعدہ کرنے کے باوجود قرض معافی کا اعلان نہیں کیا۔ یہ الزام ہفتہ کو مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے رہنماؤں نے لگایا۔ چھ دن تک جاری رہنے والا ونٹر سیشن ہفتہ کو اختتام پذیر ہوا۔ اس کے بعد کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے اور قانون ساز کونسل میں اپوزیشن لیڈر امباداس دانوے نے پریس کانفرنس کر کے حکومت پر سخت تنقید کی۔ نانا پٹولے نے کہا، گڑچیرولی میں معدنی وسائل کی کثرت ہے، جسے چھتیسگڑ صنعتکار لوٹ رہے ہیں۔ حکومت نے دھاراوی پروجیکٹ اڈانی کو دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت نے عوام کو نظر انداز کر دیا ہے۔ بی جے پی حکومت غریبوں، نوجوانوں اور کسانوں کی نہیں بلکہ چند امیر لوگوں کی ہے۔ بیڈ اور پربھنی کے واقعات انسانیت پر دھبہ ہیں۔ حکومت کی طرف سے غنڈہ گردی کی حمایت بیڈ میں بھی واضح ہے۔ کیا غنڈہ گردی پولیس میں بھی داخل ہو چکی ہے؟ یہ

سوال ہر شہری کے ذہن میں ہے۔ نانا پٹولے نے کہا، سنتوش دیشمکھ کے قتل کیس میں صرف ایک پولیس افسر کا تبادلہ کیا گیا۔ بیڈ کیس میں وزیر اعلیٰ نے ایک وزیر کو بچانے کی کوشش کی، جس طرح ایک ماہر وکیل کرتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وزیر اعلیٰ اپنی کرسی بچانے کے لیے اتحادی وزیروں سے خوفزدہ ہیں، پٹولے نے کہا۔ امباداس دانوے نے کہا، حکومت نے سیشن کے دوران صرف پرانی اسکیموں کو دہرا دیا، ودربھ کو کچھ بھی نہیں ملا۔ قانون ونظام کی حالت انتہائی خراب ہے۔ بیڈ کیس کا مرکزی ملزم والمیک کاراڈ ابھی تک فرار ہے، اور سب جانتے ہیں کہ اسے کون حمایت دے رہا ہے۔ پربھنی واقعہ میں پولیس کے لاٹھی چارج سے سومناتھ سوریونشی کی موت ہوئی۔ کلیان میں مراٹھی لوگوں کے خلاف ناانصافی کا واقعہ پیش آیا۔ اضافی مطالبات صرف اخراجات کے لیے تھے، ترقی کے لیے ایک روپیہ بھی مختص نہیں کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے ودربھ اور مراٹھواڑہ کے کچھ آبپاشی پروجیکٹس کا ذکر کیا، لیکن ان کے لیے کوئی مالی اعانت نہیں کی گئی۔ پیاز کی برآمد پر 20 فیصد ڈیوٹی ہٹانے پر کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ کسانوں کو کوئی ریلیف یا سبسڈی نہیں دی گئی۔ یہ ای وی ایم کے ذریعے منتخب حکومت عوام کو انصاف فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ اپوزیشن کے طور پر ہم نے سیشن میں حکومت سے سوالات کیے اور آگے بھی مضبوطی سے کرتے رہیں گے، دانوے نے کہا۔ پریس کانفرنس میں ایم ایل اے سچن اہیر، سُنیل پربھو اور دیگر رہنما موجود تھے۔ راہول گاندھی کل پربھنی کا دورہ کریں گے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی پیر کو پربھنی کا دورہ کریں گے۔ وہ پولیس لاٹھی چارج میں جاں بحق ہونے والے سومناتھ سوریونشی کے خاندان سے ملاقات کریں گے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے بتایا کہ راہول گاندھی دہلی سے ناندیڑ تک فلائٹ سے اور پھر کار کے ذریعے پربھنی جائیں گے۔

### شرد پوار کی تفصیلی باتیں: این سی پی کے سربراہ شرد پوار نے کہا، لوک سبھا کا اجلاس حال ہی میں ختم ہوا ہے۔ بیڑ کے ایم پی بجرنگ سونوانے اور نیلیش لنکے نے لوک سبھا میں یہ مسئلہ اٹھایا اور انصاف کا مطالبہ کیا۔ میں نے ان کی تقاریر سنیں، جس کے بعد قومی میڈیا نے یہ سوال اٹھانا شروع کیا کہ ہمارے ملک اور ریاست میں کیا ہو رہا ہے۔ آپ کا دردان نمائندوں نے صحیح فورم پر پیش کیا ہے۔ اب حکومت کو اس معاملے کی گہرائی میں جانا ہوگا۔ اس جرم کے مرکزی سازشی کا پتہ لگا کر اسے گرفتار کرنا ہوگا۔ حملہ آوروں کے تعلقات اور رابطوں کی مکمل تحقیقات کر کے حقیقت کو سامنے لانا ہوگا۔

### بیڑ کے لیے نئے ایس پی کی تقرری: نوینت کواٹھ

مساجوگ کیس کے سلسلے میں بیڑ کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) کا تبادلہ کر دیا گیا ہے، اور نوینت کواٹھ کو بیڑ کا نیا ایس پی مقرر کیا گیا ہے۔ کواٹھ، جو پہلے اورنگ آباد میں ڈپٹی کمشنر آف پولیس تھے، پہلی بار بیڑ ایس پی کے طور پر ذمہ داری سنبھالیں گے۔ اسمبلی میں اویناش بارگال کے تبادلے کا اعلان کیا گیا، جس کے بعد یہ تجسس پیدا ہوا کہ ان کی جگہ کون لے گا۔ مختلف ناموں پر بحث کے بعد حکومت نے نوینت کواٹھ کو اس عہدے پر مقرر کیا۔ کواٹھ کا تعلق راجستھان سے ہے اور وہ 2017 بیچ کے آئی پی ایس افسر ہیں۔

# ملیہ گرلس ہائی اسکول میں یوم ریاضی کے موقع پر ریاضی پر مشتمل پروجیکٹ کی نمائش

بیڑ (نامہ نگار) معروف ریاضی سری نواسن رامانوجن کے یوم پیدائش کے موقع پر ملیہ گرلس ہائی اسکول و جونیئر میں یوم ریاضی کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر ریاضی پر مشتمل طلباء کی جانب سے مختلف پروجیکٹ پیش کئے گئے اس موقع پر ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت ملیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج کے پرنسپل صدیقی عرفان سعد اللہ نے کی مہمان خصوصی کے طور پر لیکچرر وصحافی جاوید پاشاہ اور ملیہ جونیئر کالج کے لیکچرر باسط دیشمکھ موجود تھے اس موقع طالبات کی جانب سے ریاضی کی اہمیت پر تقاریر کی گئی مہمان خصوصی جاوید پاشاہ نے کہا کہ زندگی کے ہر شعبہ میں ریاضی کی اہمیت ہے، ریاضی ایک ایسا مضمون جس کے بغیر سائنس اور ٹیکنالوجی کا تصور ممکن نہیں ہے طلبا کو ریاضی سے خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے اگر سمجھ کر پڑھا جائے تو اس آسان کوئی مضمون نہیں ہے دوسرے مہمان باسط دیشمکھ نے کہا کہ ریاضی تعلیم کے زمانے میں اور ملازمت کے دوران بھی ضروری ہے انہوں نے کہا کہ آج مسابقتی امتحان میں انجینئر کثیر تعداد میں کامیاب ہو رہے ہے کیونکہ انجینئرس کو ریاضی پر فوقیت حاصل ہوتی ہے اپنے صدارتی خطاب میں پرنسپل صدیقی عرفان سعد اللہ نے اسکول کی کارکردگی کو پیش کیا اور کم وقت میں ریاضی مضمون پر اتنے عمدہ پروجیکٹ ریاضی نمائش میں پیش کرنے پر طالبات اور ریاضی کے اساتذہ کی کاوشوں کو سراہا۔ یوم ریاضی کے موقع پر طالبات کو نسرین فرحانہ ڈاکٹر واسیعہ تقویم نائب صدر مدرس خورشید احمد، سیدہ سمیہ، ھبا بن سائری، سیدہ عفیفہ فاطمہ، فہمیدہ بیگم اور خان زرینہ کی رہنمائی حاصل رہی۔

# نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے دیشمکھ خاندان سے تعزیت کی، ملزمان کو سخت سزا دلانے کی یقین دہانی

بیڑ، 20 (نامہ نگار): حکومت مساجوگ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل میں ملوث مجرموں کو سخت سزا دینے کے لیے پرعزم ہے۔ میں ذاتی طور پر اس کیس کی مکمل نگرانی کروں گا تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے، جس میں سزائے موت کا امکان بھی شامل ہے، نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے مساجوگ میں دیشمکھ خاندان سے تعزیت کرتے ہوئے کہا۔ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے آج مساجوگ کا دورہ کیا اور مرحوم دیشمکھ کی بیوہ، بیٹی اور بھائی دھنجے دیشمکھ سے ملاقات کی۔ انہوں نے اس واقعے پر ان سے تبادلہ خیال کیا، معلومات حاصل کیں، اور انہیں یقین دلایا کہ حکومت اس کیس کی مکمل تحقیقات کر کے دیشمکھ خاندان کو انصاف فراہم کرے گی۔ انہوں نے اس واقعے کو انسانیت پر ایک بدنما داغ قرار دیا۔ میں حکومت کی جانب سے مرحوم سنتوش دیشمکھ کو خراجِ عقیدت پیش کرتا ہوں، مسٹر پوار نے کہا اور مرحوم دیشمکھ کی تصویر پر گُل پوشی کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس گہرائی سے تحقیقات کر رہی ہے اور عدالتی انکوائری بھی جاری ہے تاکہ کسی بھی قسم کی کوتاہی نہ تحقیقات کر رہی ہے اور عدالتی انکوائری بھی جاری ہے تاکہ کسی بھی قسم کی کوتاہی نہ ہو۔ نائب وزیر اعلیٰ پوار نے پختگی سے کہا، اگر اس واقعے کے پیچھے کوئی ماسٹر مائنڈ ہے تو اسے بھی نہیں بخشا جائے گا۔ اس موقع پر سینئر رہنما رمیش آڈسکر، ڈاکٹر یوگیش شرساگر اور دیگر افراد بھی مسٹر پوار کے ساتھ موجود تھے۔

# بلال اردو پرائمری اسکول، گیورائی میں طلبہ کے درمیان تعلیمی وسائل کی تقسیم

گیورائی (نمائندہ خصوصی): امام احمد رضا ایجوکیشن سوسائٹی گیورائی کے زیر اہتمام بلال اردو پرائمری اسکول میں عوامی رہنما بال راجے پوار کے یومِ پیدائش کے موقع پر ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلبہ کے درمیان کاپیوں اور دیگر تعلیمی وسائل کی تقسیم عمل میں آئی۔ یہ خدمات سماجی وسیاسی شخصیت نظام بھائی کے تعاون سے انجام دی گئیں۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک سے ہوا، جس کے بعد نعت رسولِ مقبول ﷺ پیش کی گئی۔ اسکول کے معلم، رغیب الرحمٰن انعامدار نے تمہیدی کلمات پیش کرتے ہوئے اسکول کی تعلیمی خدمات اور طلبہ کی کامیابیوں پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر مہمانِ خصوصی، یوتھ لیڈر رشیوراج پوار نے طلبہ کو خطاب کرتے ہوئے تعلیم کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو ایک شیریں اور انسانیت کی زبان ہے، جو کسی خاص قوم تک محدود نہیں۔ انہوں نے اسکول ہٰذا کے تعلیمی معیار کی تعریف کرتے ہوئے وعدہ کیا کہ وہ مدرسہ ہٰذا کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہیں تاکہ گیورائی میں اردو تعلیم کو فروغ مل سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ضرورت مند طلبہ کی مدد اور تعلیم کے فروغ کے لیے اس قسم کے اقدامات انتہائی اہم ہیں، کیونکہ تعلیم ہی کسی قوم کی ترقی کا زینہ ہے۔ اس پروگرام کی صدارت امام احمد رضا ایجوکیشن سوسائٹی کے سیکریٹری قاضی شمیم الدین صاحب نے فرمائی، جبکہ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے معروف سماجی خدمتگار سید ایوب ظہیر الدین، شیخ ارشاد، شیخ ہارون، یوسف چاؤس اور دیگر معزز شخصیات شریک رہیں، اور پروگرام کی نظامت کے فرائض مدرسہ ہٰذا کے معلم رغیب الرحمٰن انعامدار نے انجام دیے۔ پروگرام میں موجود تمام مہمانانِ خصوصی نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ایسے اقدامات کی ستائش کی اور مدرسہ ہٰذا کے لیے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ تقریب کے اختتام پر طلبہ میں کاپیاں، پین، پنسل اور دیگر تعلیمی اشیاء تقسیم کی گئیں، جس پر والدین اور طلبہ نے امام احمد رضا ایجوکیشن سوسائٹی کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام میں کثیر تعداد میں طلبہ، اساتذہ، والدین اور سماجی خدمتگار موجود تھے، جنہوں نے اس اقدام کو سراہا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں مدرسہ ہٰذا کی صدر مدرسہ قاضی فرح، معلمات شیخ معراج بیگم، قاضی سمیرہ اور دیگر اسٹاف نے اپنی انتھک محنت اور لگن کا مظاہرہ کیا۔

# حکومت عوامی مسائل کو حل کرنے میں ناکام

## ونٹر سیشن میں ودربھ اور مراٹھواڑہ کے مسائل پر کوئی بات چیت نہیں ہوئی: ایم وی اے ہنماؤں کا الزام ونٹر سیشن میں ودربھ اور مراٹھواڑہ کے مسائل پر کوئی بات چیت نہیں ہوئی: ایم وی اے ہنماؤں کا الزام، بیڈ اور پربھنی کے معاملات پر حکومت کی بے حسی پر تنقید

ناگپور: نمائندہ خصوصی: ونٹر سیشن میں ودربھ اور مراٹھواڑہ کے عوام کے مسائل پر بات چیت کی توقع کی جا رہی تھی، لیکن اس پر کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ جب ہماری حکومت تھی تو ہم نے اسی سیشن میں کسان قرض معافی کا اعلان کیا تھا، لیکن بی جے پی حکومت نے وعدہ کرنے کے باوجود قرض معافی کا اعلان نہیں کیا۔ یہ الزام ہفتہ کو مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے رہنماؤں نے لگایا۔ چھ دن تک جاری رہنے والا ونٹر سیشن ہفتہ کو اختتام پذیر ہوا۔ اس کے بعد کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے اور قانون ساز کونسل میں اپوزیشن لیڈر امباداس دانوے نے پریس کانفرنس کر کے حکومت پر سخت تنقید کی۔ نانا پٹولے نے کہا، گڑچیرولی میں معدنی وسائل کی کثرت ہے، جسے چھتیسگڑ صنعتکار لوٹ رہے ہیں۔ حکومت نے دھاراوی پروجیکٹ اڈانی کو دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت نے عوام کو نظر انداز کر دیا ہے۔ بی جے پی حکومت غریبوں، نوجوانوں اور کسانوں کی نہیں بلکہ چند امیر لوگوں کی ہے۔ بیڈ اور پربھنی کے واقعات انسانیت پر دھبہ ہیں۔ حکومت کی طرف سے غنڈہ گردی کی حمایت بیڈ میں بھی واضح ہے۔ کیا غنڈہ گردی پولیس میں بھی داخل ہو چکی ہے؟ یہ سوال ہر شہری کے ذہن میں ہے۔ نانا پٹولے نے کہا، سنتوش دیشمکھ کے قتل کیس میں صرف ایک پولیس افسر کا تبادلہ کیا گیا۔ بیڈ کیس میں وزیر اعلیٰ نے ایک وزیر کو بچانے کی کوشش کی، جس طرح ایک ماہر وکیل کرتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وزیر اعلیٰ اپنی کرسی بچانے کے لیے اتحادی وزیروں سے خوفزدہ ہیں، پٹولے نے کہا۔ امباداس دانوے نے کہا، حکومت نے سیشن کے دوران صرف پرانی اسکیموں کو دہرا دیا، ودربھ کو کچھ بھی نہیں ملا۔ قانون ونظام کی حالت انتہائی خراب ہے۔ بیڈ کیس کا مرکزی ملزم والمیک کاراڈ ابھی تک فرار ہے، اور سب جانتے ہیں کہ اسے کون حمایت دے رہا ہے۔ پربھنی واقعہ میں پولیس کے لاٹھی چارج سے سومناتھ سوریونشی کی موت ہوئی۔ کلیان میں مراٹھی لوگوں کے خلاف ناانصافی کا واقعہ پیش آیا۔ اضافی مطالبات صرف اخراجات کے لیے تھے، ترقی کے لیے ایک روپیہ بھی مختص نہیں کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے ودربھ اور مراٹھواڑہ کے کچھ آبپاشی پروجیکٹس کا ذکر کیا، لیکن ان کے لیے کوئی مالی اعانت نہیں کی گئی۔ پیاز کی برآمد پر 20 فیصد ڈیوٹی ہٹانے پر کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ کسانوں کو کوئی ریلیف یا سبسڈی نہیں دی گئی۔ یہ ای وی ایم کے ذریعے منتخب حکومت عوام کو انصاف فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ اپوزیشن کے طور پر ہم نے سیشن میں حکومت سے سوالات کیے اور آگے بھی مضبوطی سے کرتے رہیں گے، دانوے نے کہا۔ پریس کانفرنس میں ایم ایل اے سچن اہی

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR-E-SIASAT
www.tameeruddaily.com
دعوت و تحریک
دعوت و تحریک
دعوت و تحریک

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameeurdudaily.com
دیانک تامیر، بیڈ

Sunday 22nd Dec 2024

بروز اتوار ۲۲ ردسمبر ۲۰۲۴



# ڈاکٹر امبیڈکر کی تذلیل پر لوہیا وادی برہم، صدر جمہوریہ کو مطالباتی مکتوب ارسال

## سماجوادی پارٹی کا وزیر داخلہ کے خلاف زبردست احتجاج، سرکار سے برطرف کرنے کا مطالبہ

امروہہ: ) پارلیمانی سرمائی اجلاس کے دوران وزیر داخلہ حکومت ہند امت شاہ کے ذریعے بھارت رتن اور صدر قانون ساز کونسل ڈاکٹر بھیم راو امبیڈکر کے لئے استعمال کئے جانے والے الفاظ کو حسب اختلاف نے غیر مہذب بتاتے ہوئے امت شاہ کے بیان کو ڈاکٹر بھیم راو امبیڈکر کی تذلیل قرار دیا ہے اس معاملے کو لیکر حسب اختلاف نے سیاسی ہنگامہ برپا کر دیا ہے تمام ہی اپوزیشن جماعتیں وزیر داخلہ کے بیان پر برہم ہیں اور سرکار و وزیر داخلہ کے خلاف مسلسل احتجاج کر رہی ہیں اسی سلسلہ میں سماج وادی پارٹی نے ہفتہ کو اتر پردیش میں ریاست گیر احتجاج کرتے ہوئے وزیر داخلہ سے معافی کے ساتھ ہی حکومت ہند سے وزیر داخلہ کو برطرف کرنے کا مطالبہ کیا

ہے سماج وادی پارٹی امروہہ نے ضلع صدر مست رام یادو کی قیادت میں احتجاج کرتے ہوئے وزیر داخلہ کے بیان کو ملک کے کروڑوں دلتوں درجہ فہرست ذات و پسماندہ طبقہ کی تذلیل قرار دیا ضلع صدر نے کہا کہ سماج وادی پارٹی کا مقصد جمہوری نظام کی مضبوطی ہے جس سے ملک میں دلت پسماندہ سماج کی ترقی ممکن ہو سکے بولے ملک کے قانون ساز ڈاکٹر بھیم راو امبیڈکر کے خلاد وزیر داخلہ کے الفاظ بیحد خراب تھے اس متعلق سماج وادی پارٹی نے صدر جمہوریہ ہند کو مطالباتی مکتوب ارسال کرتے ہوئے مطالبہ کرتی ہے کہ وزیر داخلہ ڈاکٹر امبیڈکر پر اپنے متنازع تبصرے پر عوام سے معافی مانگیں حکومت ہند وزیر داخلہ کو حکومت سے برطرف کریں ایم ایل اے امروہہ صدر پی اے سی و سابق وزیر حکومت اتر پردیش حاجی محبوب علی نے کہا کہ ڈاکٹر بھیم راو امبیڈکر کے پاس 16 ڈگریاں تھیں جو پوری دنیا میں کسی کے پاس نہیں تھیں ڈاکٹر امبیڈکر نے ہمیشہ خواتین و مزدوروں کے حقوق کی حمایت کی اور ہمیشہ دلتوں و اقلیتوں و پسماندہ طبقات کی سیاسی و سماجی ترقی کی وکالت کی بولے وزیر داخلہ کے ذریعے ڈاکٹر امبیڈکر پر کیا گیا تبصرہ شرمناک ہے رکن اسمبلی نوگاواں سادات سمرپال سنگھ نے بھی سرکار سے وزیر داخلہ کو برطرف کرنے کا مطالبہ کیا اس موقع پر سابق ایم ایل سی پرویز علی چندر پال سینی سنتر ام یادو مختار نقوی وپنن کوشک نور سبا سلمان پردھان بھو پندر چودھری رادھے لال ممتاز خاں روپال چکارا انیس ملک عتیق احمد وغیرہ کے علاوہ ضلع بھر سے بری تعداد میں سماجوادی پارٹی عہدہ داران وکارکنان موجود رہے۔

# آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کے کیمپ میں

## مفت ورزش سکھائیں گے: ڈاکٹر بدرالاسلام

نئی دہلی: سن انیس سو پچاسی سے یورپ کے ڈاکٹروں کو یوگا سکھانے والے استاذ الاساتذہ، انٹرنیشنل یوگا گرو ڈاکٹر بدرالاسلام کیرانوی نے صوفیاء کی درسگاہ سے یوگا ایکسرسائز کے ساتھ صوفیانہ میڈیکل ریاضت کی تعلیم دینے کا باقاعدہ آغاز، سن 1975 میں کیا تھا، ان کی نئی نہج پر اختراعی خدمات کے مسلسل کامیاب سفر کو آج 50 سال مکمل ہو گئے، اس موقع پر ڈاکٹر سید احمد خان نے کہا کہ ہم انہیں مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ ڈاکٹر بدرالاسلام کیرانوی نے آج کے زمانوں کی ضرورت کو سامنے رکھ کر نئی نہج پر قدیم ورزشوں میں مناسب اور ضروری تبدیلیاں کی اور انہیں آج کے انسان کی پسند، ضرورت اور تندرستی کو برقرار رکھنے میں بے مثال بنا ڈالا، جب لوگ یوگ کا نام نہیں جانتے تھے، تب سے انہوں نے، اس پر سائنٹیفک انداز سے کام کیا اور سرکار کی مدد سے 35 لاکھ

سے زیادہ نوجوانوں کو سکھانے کا ایک ریکارڈ بنا ڈالا، ساتھ ہی یوگا پر کامیاب تجربات کئے اور اب تو یہ آسان اور کامیاب یوگا کی ورزشیں بھارت سرکار کی کتابوں کی زینت بن چکی ہیں۔ حکیم مولانا محمد مرتضی دہلوی خادم آل انڈیا یونانی طبی کانگریس نے کہا کہ اس موقع پر بھی ایکسرسائز کی ہنرمندی سے، نوجوانوں، خواتین اور بزرگوں کو اپنی صحت کے بہترین رکھوالے، قابل تقلید اور عالمی معیار کے وشوگرو، فٹنس لیڈر تیار کرنے کی جدوجہد انسٹی ٹیوٹ آف ڈربک یوگا اینڈ کلینک آف آیوش پیرامیڈکس نئی دلی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر بدرالاسلام کیرانوی کل آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کے کیمپ کے موقع پر بھی جاری رکھیں گے، عوام کو چاہئے اس مفت موقع سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائے۔

# مدرسہ دارالقرآن میں اعجاز احمد قاسمی جنرل سکریٹری انجمن ترقی اُردو کٹیہار کا والہانہ استقبال

کٹیہار: مدرسہ دارالقرآن ویتیم خانہ بلوا، براری کٹیہار میں استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں مدرسہ دارالقرآن ویتیم خانہ بلوا، براری کٹیہار کے ذائر یکٹر مولانا سعید الرحمن عالیاوی اور صدر مولانا شاہد عالم نے ادارہ کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ اسی سال مئی مہینہ میں اس ادارے کا قیام یہاں کے تعلیمی پسماندگی کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا اور اس کا قیام خصوصی طور پر آج کے پروگرام کے مہمان خصوصی جناب اعجاز احمد قاسمی جنرل سکریٹری انجمن ترقی اُردو کٹیہار و صدر مدرسہ ٹیچرس اینڈ ویلفیئر ایسوسی ایشن کٹیہار کے مشورہ سے عمل میں لایا گیا ہے، جس میں فی الحال 120 طلبہ ہاسٹل میں رہ کر تعلیم حاصل کر رہے ہیں وہیں مقامی طلبہ وطالبات کی تعداد تقریبا 200 ہے۔ اسی مناسبت سے ذمے داران و اساتذہ کی گزارشات پر اعجاز احمد قاسمی مدرسہ دارالقرآن ویتیم خانہ بلوا پہنچے تھے۔ جن کی آمد پر یہاں کے ذمے داران و اساتذہ اور اس ادارے میں پڑھنے والے طلبا وطالبات نے پرجوش استقبال کیا۔ استقبالیہ تقریب میں اعجاز احمد قاسمی نے جہاں ذمے داران کی حوصلہ افزائی کی وہیں مدرسہ میں پڑھنے والے طلبا وطالبات کے مابین تعلیم کی اہمیت کے موضوع پر پرمغز خطاب کیا، بالخصوص طالبات کو اردو بولنے اور لکھنے کی ترغیب دی۔ آخر میں مدرسہ کے پڑھانے والے اساتذہ کرام جناب حافظ عادل حسین حافظ پرویز عالم حافظ عالمگیر حسین اور ماسٹر مجیب الرحمن کی محنتوں کو بھی سراہا۔ ذمے داران نے بتایا کہ امسال تین بچوں کی دستار بندی ہونی ہے جو اس ادارے کے لیے اچھی شروعات ہے۔ جن تین بچوں کی دستار بندی ہونی ہے ان کا نام۔ ثمیر الدین۔ شہاب الدین۔ اشرف الحق ہے۔

### ممبئی میں پارکنگ تنازعہ پر جھگڑے کے بعد ایک شخص کا قتل ۳ گرفتار

جمعہ کی شام وکرولی میں کتاب اللہ شیخ کا ٹیمپو پارک کرنے پر تین لوگوں کے ساتھ جھگڑا ہو گیا۔ ممبئی پولیس نے اس سلسلے میں ایک ۴۲ رسالہ شخص کو مبینہ طور پر قتل کرنے کے الزام میں تین افراد کو گرفتار کیا۔ پولیس نے مہلوک کی شناخت کتاب اللہ شیخ کے نام سے کی ہے جو کہ ایک ٹرانسپورٹ آپریٹر تھا۔ سینئر انسپکٹر سنتوش گھٹیکر نے بتایا کہ یہ واردات جمعہ کی شام کو پیش آئی جب شیخ کی تین افراد کے ساتھ ٹیمپو کو پارک کرنے پر جھگڑا ہوا۔

# جامع مسجد بیدر کے ممبر بننے کی رابطہء ملت کی درخواست

بیدر: رابطہ ملت ضلع بیدر کی جانب سے جاری ایک پریس نوٹ کے بموجب جامع مسجد بیدر کے لئے انتخابات برائے تشکیل ذمہ داران مجلس منعقد ہونے جا رہے ہیں۔ اس خصوص میں شہر بیدر کے بلدی حدود کے رہائشی پذیر برادران اسلام، علماء ذی وقار، ائمہ کرام مساجد، صدور و معتمدین مساجد، ذمہ داران دینی تنظیمیں، ذمہ داران غیر سرکاری وفلاحی ادارے، سربراہان تعلیمی ادارہ جات اور سنجیدہ فکر مند قابل تعظیم حضرات سے مؤدبانہ درخواست کی جاتی ہے کہ بیدر کی عظیم تاریخی جامع مسجد کے لئے ہونے والے انتخابی مرحلہ میں پہلے خود رکن بنیئے اور کثیر تعداد میں لوگوں کو اس کی عملی ترغیب کے لئے ذہن سازی کیجئے۔ اس وسیع و عریض مسجد اور احاطہ مسجد کا مستقبل میں بہتر استعمال ہو اور ملت کی آبیاری کا سامان بنے۔ مسجد اُمتِ مسلمہ کے نشاط اور روحانی وفکری رہنمائی کا مرکز ہوتے ہیں، مسجد کے انتخابات حصول منصب

وعہدے تک محدود نہ رہیں بلکہ ملی خدمت اور ملی اتحاد اس کا مقصد ہو۔ ممبر سازی جاری ہے۔ ممبر شپ کے لئے درخواست فارم کی اجراء کی آخری تاریخ 25 ردسمبر 2024ء ہے۔ درخواست فارم برائے ممبر شپ کے لئے جملہ 320 روپئے (اس میں فارم کی قیمت، ممبر شپ کی فیس اور ماہانہ اعانت کی رقم شامل ہے) جمع کروانا ہے۔ درخواست جمع کرنے کی آخری تاریخ 28 دسمبر 2024ء ہے۔ لہٰذا بہ عجلت ممکنہ بلدی حدود میں رہنے والے شہریان بیدر جامع مسجد کے دفتر سے 25 دسمبر 2024ء سے قبل دفتری اوقات دوپہر 1:30 بجے تا 5 بجے درخواست فارم حاصل کرلیں اور 28 ردسمبر 2024ء تک اپنے آدھار کارڈ کی زیراکس کاپی، تین عدد تصاویر اور جمع کردہ رقم کی رسید منسلک کرتے ہوئے فارم مکمل کر کے جمع کردیں۔ واضح رہے کہ رابطہء ملت ضلع بیدر کے صدر جناب عبدالقدیر چیرمین شاہین ادارہ جات بیدر ہیں۔

# جامعہ سلفیہ مفتاح العلوم بیریا کمال کی سالانہ انجمن بحسن خوبی اختتام پزیر

بہار: سب سے پہلے اللہ تعالی کا بے حد شکر واحسان ہے جس کی توفیق سے جامعہ سلفیہ مفتاح العلوم بیریا کمال سپول بہار کی سالانہ تقابلی انجمن بہت ہی تزک واحتشام اور تمام تر خوبیوں کے ساتھ اختتام پزیر ہوئی۔ ساتھ ہی جملہ اساتذہ کرام خصوصا رئیس جامعہ فضیلتلۃ الشیخ جناب نظام الدین مدنی وعمید الکلیہ فضیلۃ الشیخ محمد امجد سنابلی وشیخ الحدیث فضیلۃ الشیخ عبد العزیز عمری و وکیل الجامعہ فضیلۃ الشیخ زبیر عالم مدنی اور ناظم نادی الطلبہ شیخ عبد الحکیم مدنی، شیخ شہباز عالم سلفی، شیخ انظار سراج الحق تیمی اور دیگر ذمہ داران جامعہ کا بھی دل کے نہاں خانے سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ ہم طلبہ عزیز کی بہتری کے لیے ہمہ وقت کوشاں رہتے ہیں اور ہم طلبہ عزیز کے لیے گاہے بگاہے متنوع پروگرام کا انعقاد کرتے ہیں۔ قارئین کرام! میں آپ کو بتادوں کہ مادر علمی جامعہ سلفیہ مفتاح العلوم میں ۱۶-۱۲-۲۴ سے سالانہ پروگرام شروع ہوا تھا اور ۱۹-۱۲-۲۴ کو بفضل اللہ ختم ہوا۔ امسال سالانہ پروگرام متنوع اقسام وزبانوں پر مشتمل تھا جیسے عربی، اردو، انگریزی، ہندی، بزم ادب، ۱۰ پارہ و ۵ پارہ مسابقہ حفظ قرآن و مشق سور وغیرہ۔ ہم طلبہ جامعہ ناظم نادی الطلبہ کا عمیق قلب سے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے وقت کے متقاضی، عصر حاضر کی ضرورت و پکار کے مطابق عناوین کا انتخاب کیا۔ عناوین کی چند جھلکیاں پیش خدمت ہے۔ عربی: الاسلام مصدر السعادۃ الصلاح للعالم بتربیۃ الاولاد علی منہاج النبوۃ۔ انگریزی: Islamophobia and it's Quraan the,effects guidance for humanity,Respect of mankind in Islam۔ ہندی: اردو: زمرہ ہشتم (اعدادیہ سوم دوم واول) اختیاری عنوان۔ زمرہ ہفتم (اعدادیہ چہارم) والدین کے حقوق: یقیناً بہت حساس موضوع ہے آج معاشرے میں ہر والدین کی شکایت ہے کہ بچے الجھی دیکھ بھال نہیں کر رہے ہوتے ہیں۔ زمرہ ششم (اعدادیہ پنجم) نماز کی اہمیت:: نماز کو آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیا گیا ہے، نماز مصیبتوں کے حل اور غموں کا مداوا ہے پھر بھی مسلمان نماز کو اہمیت نہیں دیتے ہیں۔ زمرہ پنجم (عربی اول) توحید باری تعالی/ اتباع رسول: فتنوں کے دور میں بہت ہی اہمیت کا حامل موضوع ہے کہ صرف اللہ پر ایمان رکھ لیا جائے اور دعوی کیا جائے کہ میں مسلمان ہوں تو ہر گز ایسا نہیں ہو سکتا کیونکہ ایمان کے ساتھ اتباع رسول بھی ضروری ہے، گویا یہ دونوں لازم وملزوم ہیں۔ زمرہ چہارم (عربی دوم) معاشرتی بگاڑ اسباب وعلاج: یقیناً ایک اہم موضوع ہے آج اکثر برائیاں معاشرے سے جنم لیتی ہے جیسے زنا کاری، چوری- چماری، رشوت خوری، مکر فریبی، قتل وخونریزی عام ہے۔ زمرہ سوم (عربی سوم چہارم) اسلام میں قیام امن کی تعلیمات: یہ دور حاضر ہی نہیں بلکہ ہر دور میں اس موضوع کی ضرورت رہی ہے، امن ہر دل کی آواز ہے، امن ہر فرد کی پکار ہے، امن ہر ذی عقل وغیر ذی عقل کی تمنا ہے، کیوں کہ کب کس کو کہاں گولیوں سے چھلنی کر دیا جائے کہا نہیں جا سکتا، بغیر امن کے ہماری عبادت مقبول نہیں ہے اس لئے اسلام کی تعلیمات ہے کہ کسی پر ظلم نہ کیا جائے۔ زمرہ دوم (عالمیت) تعمیر وطن میں علماء کا کردار: آج ہندوستان کی تاریخ سے علماء کا نام مسخ کیا جا رہا ہے کہ وطن عزیز ہندوستاں کی تعمیر میں علماء کا کوئی کردار نہیں رہا ہے، اور مسخ وتحریف شدہ تاریخ یہ باور کراتی ہے کہ تعمیر وطن میں علماء کا کردار نا کے برابر ہے ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ تعمیر وطن میں علماء نے اپنے تن، من، دھن، گھر اولاد سب کی بازی لگادی۔ زمرہ اول (فضیلت) ہندوستانی مسلمانوں کو درپیش چیلنجز اور انکا مقابلہ: یہ موضوع اپنے آپ میں ایک چیلنج ہے آج ہندوستان میں مسلم نام سنتے ہی دشمنان اسلام راستہ بدل لیتے ہیں یا پھر ہمارے خون کے پیاسے ہو جاتے ہیں، ہمیں سیاسی، سماجی، معاشی ہر طرح کے چیلنجز درپیش ہیں یقیناً بہت دل آفریں اور حالات حاضرہ پر بہت زبردست موضوع ہے، اس قسم کے موضوعات سے جب ہم آشنا ہونگے تو ہم دشمنان اسلام کو دندان شکن جواب دے سکیں گے اور خود کی بہتری، عروج وترقی کی راہ پر گامزن ہونگے اور درپیش چیلنجز کے مقابلہ کیلئے خود کو تیار کر سکیں گے۔ اخیر میں مرحلہ فضیلت کا پروگرام ہوا سب نے بقدر استطاعت موضوع کا احاطہ کیا۔ اختتام پروگرام پر صدارتی کلمات کے طور پر فضیلۃ الشیخ عمید الکلیہ محمد امجد سنابلی نے سارے عناوین پر اختصار کے ساتھ پر مغز کلمات پیش کئے۔ بعدہ کلمات تشکر پیش کرنے کے لئے ناظم ضلعی جمعیت اہل حدیث سپول بہار فضیلۃ الشیخ داؤد اصلاحی کو مدعو کیا گیا۔ جنہوں نے اظہار خیال پیش کیا اور یہ بھی بتایا کہ مدرسہ وجامعات میں دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم پر دھیان دینا ہوگا وقت کے ساتھ چلنا ہوگا، منتہی طلبہ کے لئے کمپوٹر کا کلاس کرایا جائے۔ اور اخیر میں رئیس جامعہ سلفیہ مفتاح العلوم بیریا کمال ہم سب کے روحانی والد فضیلۃ الشیخ نظام الدین مدنی نے کلمات تشکر و امتنان اور کچھ اہم باتیں ہم طلبہ کے سامنے پیش کیا اور کہا کہ آئندہ نظام تعلیم میں بہتری کے لئے ہم تمام اساتذہ جامعہ ملکر کام کریں گے اور تمام اساتذہ کرام وہم طلبہ عزیز اور مہمان عظام کے شکریہ کے ساتھ اختتام پروگرام کا اعلان کیا۔

# کرسمس ڈے کے موقع پر کیندریہ ودیالیہ اینڈ ریوز گنج میں خصوصی پروگرام

## تیسری کلاس کے طالب علم علی اطہر نے حاصل کیا اول مقام، سرپرستوں میں خوش کی لہر

نئی دہلی: جنوبی دہلی واقع پی ایم شری کیندریہ اینڈ ریوز گنج میں تیسری کلاس سے پانچویں کلاس تک کے تقریباً 500 طلبا کے لئے کرسمس ڈے سے قبل ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ یہ پروگرام اسکول کے پرنسپل ڈاکٹر آر کے شرما کی اجازت کے بعد ریوا اور ان کے معاونین کے ذریعہ کروایا گیا۔ اس موقع پر طلبا نے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔ پروگرام کی خاص بات سانتا کلاس کی آرٹ اینڈ کرافٹ کی سرگرمی تھی، جس میں بچوں نے ہدایات کے مطابق گھر سے لائی گئی اشیاء کو استعمال کرتے ہوئے کرسمس کے موقع پر سجاوٹ کے لئے اشیاء تیار کیں۔ طلباء نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں اور فن کا مظاہرہ کرتے ہوئے جشن کو خاص بنا دیا۔ پروگرام کے دوران تمام اساتذہ نے بچوں کو تعاون دیا اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ اس پروگرام میں ایجوکیٹر ساجدہ انصاری نے بھی اس پروگرام میں معذور بچوں کی شرکت کو یقینی بنایا۔ پروگرام کے دوران تین طلباء کو پرنسپل مسٹر سندیپ کمار نے ان کی شاندار شرکت پر مبارکباد دی، جس سے ان کے حوصلے اور جوش وخروش میں اضافہ ہوا۔ خصوصی اعزاز میں کلاس 3 کے طالب علم ماسٹر علی اطہر نے پہلی پوزیشن حاصل کی اور کلاس 4 کے یوراج چودھری، کلاس 5 کے آدتیہ کمار نے بھی اپنے پرچم لہرائے۔ اس پروگرام کے سبب سبھی کے چہروں پر مسکراہٹیں بکھیر دیں اور تمام سرپرست کافی خوش نظر آئے۔

# رحمانیہ اردو پرائمری ہائی اسکول وجونیئر کالج میں

## کامیاب سائنسی نمائش کا انعقاد

اکولہ: رحمانیہ اردو پرائمری ہائی اسکول وجونیئر کالج میں تعلقہ سطح کی منعقد سائنسی نمائش بہت کامیاب رہی۔ واشم ضلع کے تعلقہ مانورہ میں منعقد یک روزہ سائنسی نمائش 20 دسمبر 2024 بروز جمعہ کو رکھی گئی تھی جس کو شعبہ تعلیم تعلقہ مانورہ اور رحمانی پرائمری ہائی اسکول وجونیئر کالج ان دونوں کے اشتراک سے کامیاب بنایا گیا۔ نمائش کی افتتاح کے موقع پر منعقد پروگرام کی صدارت رحمانیہ ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر وحید الدین شیخ نے کی جبکہ مہمان خصوصی حلقہ ایجوکیشن افیسر انیل پوار اور، رحمانیہ اسکول کے پرنسپل مشرف دیشمکھ، مصباح الدین شیخ، شعیب سرر ہیں جبکہ نظامت پروفیسر انیس انصاری نے بہت ہی برجستہ انداز سے کیا صبح نو بجے سے شروع یہ سائنسی نمائش کا اختتام شام پانچ بجے نمائش میں شامل تمام ماڈلز کو مختلف ججز کے ذریعے جونمبرات ملے اس اعتبار سے سرٹیفکیٹ دے کر طلباء کی حوصلہ افزائی کی گئی پروگرام کا نظم وضبط دیکھتے ہوئے پروگرام کے نگراں رہے معاون مدرس احفاظ یار سر کا خصوصی استقبال سرٹیفکیٹ دیکر خود حلقہ ایجوکیشن افیسر انل پوار نے اپنے ہاتھوں سے کیا اسی کے ساتھ حالیہ سبکدوش ہوئے معلم موثق دیوان کو نیشنل ایوارڈ برائے مثالی معلم جو دہلی میں دیا گیا تھا اسی کی مبارک باد حلقہ ایجوکیشن افیسر نے موثق دیوان کا استقبال کر کے دی۔ اس نمائش میں دو گروپ رکھے گئے تھے پہلا گروپ چھٹی جماعت سے آٹھویں جماعت تک دوسرا گروپ نویں جماعت سے بارویں جماعت تک رکھا گیا تھا جس میں رحمانیہ جونیئر کالج کے طلباء لاریب انور، محمد مزمل کے ذریعے تیار کیا ہوا سیوریج کے پانی کا قدرتی طریقے سے فلٹر، یہ ماڈل دوسرے مقام پر رہا ان طلباء کی سرٹیفکیٹ دے کر حوصلہ افزائی کی گئی۔

# مدرسہ کے تعلیمی نظام ونصاب کو دیکھ کر حیران وششدر ہوں: امریکی صحافی سیما اظہر الدین

## صحافی کا مدارس کے تعلیمی نظام ونصاب پر تحقیق واسٹوری کیلئے جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر کا دورہ

مونگیر (پریس ریلیز) عالمی شہرت یافتہ صحافی اور سماجی کارکن محترمہ سیما اظہر الدین نے جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر اور رحمانی فاؤنڈیشن کا دورہ کیا۔ 67 سالہ محترمہ سیما اظہر الدین، جو جنوبی شہر حیدرآباد کی رہنے والی ہیں اور گزشتہ چالیس برسوں سے امریکہ میں مقیم ہیں، نے اپنے دورے کے دوران جامعہ کے تعلیمی نظام، طلبہ کی سرگرمیوں اور جامعہ کی مختلف خدمات کو قریب سے دیکھا اور بے حد متاثر ہوئیں۔ محترمہ سیما اظہر الدین، جو جل دھارا فاؤنڈیشن کی صدر ہیں اور صاف پانی کی فراہمی کے لیے بھارت میں اہم خدمات انجام دے رہی ہیں، امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ میں بھارتی شہریوں کی ترجمان کے طور پر بھی نمایاں خدمات انجام دے چکی ہیں۔ انہوں نے اپنے اس حالیہ دورے کے دوران مدرسہ کے تعلیمی نظام پر ایک خصوصی اسٹوری تیار کرنے کے لیے جامعہ رحمانی کا انتخاب کیا۔ اس کے علاوہ، انہوں نے خانقاہ رحمانی میں مشائخ عظام سے ملاقات کی، ان کی دعائیں لیں اور خانقاہ کی روحانی فضا میں کچھ وقت گزارا۔ محترمہ سیما اظہر الدین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک چھوٹے مدرسے کی توقع لے کر یہاں آئی تھیں، لیکن جامعہ رحمانی کے معیاری تعلیمی نظام بالخصوص دارالحکمت میں قرآن، حدیث اور فقہ کے ساتھ ساتھ عربی زبان میں طلبہ کو بے تکلفی کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے اور عربی زبان میں ہی سائنس اور حساب پڑھتے ہوئے دیکھ کر حیران وششدر رہ گئیں۔ انہیں یہاں جو دیکھنے کو ملا وہ ان کی توقع سے بہت زیادہ تھا۔ اس کے علاوہ ایک ہی شارخ کے نیچے رحمانی اسکول آف ایکسیلنس، رحمانی 30 اور بی ایڈ کالج جیسے فعال تعلیمی اداروں کو دیکھ کر بے حد متاثر ہوئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ادارہ جدید اور روایتی تعلیم کے امتزاج کا ایک مثالی نمونہ ہے، جو طلبہ کو نہ صرف علمی بلکہ اخلاقی اور ہر میدان میں عملی تربیت فراہم کر رہا ہے۔ دورے کے دوران، محترمہ سیما نے رحمانی اسکول اور بی ایڈ کالج کی مختلف کلاسز کا معائنہ کیا اور طلبہ و اساتذہ سے ملاقات کی۔ انہیں طلبہ سے تبادلہ خیال کر کے ان کی تعلیمی سرگرمیوں کو قریب سے جاننا تھا اس کے لیے ان کے ساتھ طلبہ کی ایک خصوصی نشست منعقد کی گئی، جس کی نظامت فکر ونظر ٹی وی کے چیف ایڈیٹر اور جامعہ رحمانی کے شعبہ صحافت کے انچ اوڈی فضل رحمٰن رحمانی نے کی۔ تقریب کا آغاز جامعہ رحمانی کے ناظم تعلیمات مولانا جمیل احمد صاحب مظاہری کی تقریر سے ہوا، جس میں انہوں نے جامعہ کی تعلیمی خدمات پر روشنی ڈالی اور کہا کہ یہ ادارہ قوم وملت کے لیے روشنی کا ایک مینار ہے۔ بعد ازاں، جامعہ رحمانی کے جنرل سکریٹری الحاج مولانا محمد عارف صاحب رحمانی نے محترمہ سیما اظہر الدین کا تعارف پیش کیا اور کہا کہ طلبہ کو ابتدائی درجات میں ہی زندگی میں کچھ کرنے کا مقصد طے کر لینا چاہیے۔ محترمہ سیما اظہر الدین نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جامعہ کی تعلیمی وتربیتی خدمات کو بے حد سراہا اور کہا کہ چوں کہ میں نے عملی طور پر مدرسہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے اسلیے اب اس کے بارے میں لکھنے میں مجھے غیر معمولی تقویت ملے گی۔ جامعہ رحمانی کی کوششیں نہ صرف تعلیمی میدان میں بلکہ سماجی اور اخلاقی سطح پر بھی اہمیت کی حامل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جامعہ کا تعلیمی ماحول طلبہ کے لیے نہایت معاون اور تربیت یافتہ ہے، جو مستقبل کے چیلنجز کے لیے انہیں تیار کر رہا ہے۔ تقریب کے دوران سوال وجواب کا ایک دلچسپ سیشن بھی منعقد کیا گیا، جس میں طلبہ نے مختلف موضوعات پر سوالات کیے اور محترمہ سیما نے ان سوالات کے مدلل جوابات دیے۔ محترمہ نے طلبہ کے جوش وخروش اور ان کے سوالات سے متاثر ہو کر کہا کہ یہ نوجوان نہایت باصلاحیت اور پرعزم ہیں۔ محترمہ سیما اظہر الدین کے دورے نے جامعہ رحمانی کی تعلیمی، سماجی اور روحانی خدمات کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ ان کا یہ دورہ جامعہ کی عالمی سطح پر شہرت کو مزید تقویت دینے کا سبب بنے گا۔ اخیر میں جامعہ رحمانی کے طلبہ امور کے ناظم تعلیمات جناب مولانا خالد صاحب رحمانی نے کلمہ تشکر پیش کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ رحمانی عالمی سطح پر شہرت رکھنے والا ادارہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں ہر زمانہ میں ملک و بیرون ملک سے مہمانان آتے رہے ہیں۔ انہیں کے شکریہ سے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔

## بقیہ: انگریز ستیہ کرہ سے نہیں.....

”ملک کی آزادی کی تحریک کسی ایک حصہ میں محدود نہیں تھی بلکہ پورے ملک میں آزادی کی تحریک ایک ساتھ چل رہی تھی۔

## بقیہ: ناگپور سرمائی اجلاس.....

ایڈ کالج اور چار اور ایڈ کالج ہیں تو آپ کو کلسٹر یونیورسٹی ملتی ہے۔ ہم نے ایسا قاعدہ بنایا ہے، ہم نے اس کے لیے ایک قانون بنایا ہے، ہم نے مہاراشٹر میں ایک اور پرائیویٹ یونیورسٹی بنائی ہے، تین نئی یونیورسٹیاں آرہی ہیں اور ان میں سے ایک جو کہ پونے کی مینیا یونیورسٹی تھی، اس نے بھی ایک قانون بنایا ہے اور یہ بھی لوگوں نے حیدرآباد میں زمین لے کر وہاں یونیورسٹی بنانے کا فیصلہ کیا تھا۔ پونے میں ایک اور یونیورسٹی بنائی جارہی ہے جو مختلف ہے اور جس میں بہت اچھے مختلف کورسز ہوں گے اور یہ عالمی یونیورسٹی کا مقابلہ کر سکتی ہے، جس کے تحت مراٹھواڑہ میں وہ زمین دینے کا فیصلہ کیا گیا۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

# سرمائی اجلاس کے خاتمہ کے بعد اچانک قلم دانوں کی تقسیم

## دیوندر فڈنویس داخلہ،توانائی ،قانون، جنرل ایڈمنسٹریشن، انفارمیشن اینڈ براڈ کاسٹنگ، ایکناتھ شندے شہری ترقیات، پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ، ہاؤسنگ تو اجیت پوار کو زیر مالیات کے ساتھ ایکسائز ڈپارٹمنٹ

ناگپور : ریاست مہاراشٹر کی دیویندر فڑنویس کابینہ کے ۳۹ر وزراء کے قلم دان تقسیم کئے گئے جس میں وزیر اعلیٰ دیوندر فڈنویس نے کی حلف برداری وزارت داخلہ سمیت توانائی ،قانون ،جنرل ایڈمنسٹریشن، انفارمیشن اینڈ براڈ کاسٹنگ سمیت وہ تمام محکمہ اپنے پاس ہی رکھے جو کسی وزراء کو الاٹ نہیں کئے گئے۔ نائب وزیر اعلی ایکناتھ شندے کو شہری ترقیات ، پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ، ہاؤسنگ جیسے اہم محکمات کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ دوسرے نائب وزیر اعلی اجیت پوا کو اس مرتبہ بھی وزیر مالیات کی ذمہ داری دی گئی ساتھ ہی ساتھ ایکسائز ڈپارٹمنٹ بھی ان کے حصہ مین آیا ہے۔کابینہ مین شامل واحد مسلم وزیر حسن مشرف کو ایک بار پھر میڈیکل طبی تعلیم کا قلم دان دیا گیا ہے۔وزراء اور ان کے محکموں کی فہرست درج ذیل ہے۔کابینہ وزیر 1. چندر شیکھر باونکولے-محصول، 2. رادھا کرشن ویکھے پاٹل- پانی تحفظ ( گوداوری اور کرشنا طاس کی ترقی )، 3. حسن مشرف-طبی تعلیم 4. چندر کانت پاٹل-وزیر اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم، پارلیمانی امور، 5. گریش مہاجن- آبی تحفظ (دور بھ، تاپی، کوکن کی ترقی)، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، 6. گلاب راؤ پاٹل- پانی کی فراہمی، 7. گنیش نائک، 8. دادا جی بھوسے-اسکول کی تعلیم، 9. سنجے راٹھور-مٹی اور پانی کی جانچ، 10. دھنجے منڈے-خوراک اور شہری فراہمی اور صارفین کا تحفظ، 11. منگل پربھات لودھا - اسکیل ڈیولپمنٹ، روزگار، صنعت اور ریسرچ، 12. ادے سمنت-صنعت اور مراٹھی زبان، 13. جے کمار راول-مارکیٹنگ، پروٹوکول، 14. پنکجا منڈے- ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی، انیمل ہسبنڈری، 15. اتل ساوے- او بی سی ڈیولپمنٹ، ڈیری ڈیولپمنٹ کی وزارت، توانائی، 16. اشوک او یکے-قبائلی ترقی کی وزارت، 17. شمبھوراج دیسائی - وزارت سیاحت، کان کنی، 18. آشیش شیلر- انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی، 19. دتاترے بھامے -کھیل اور اقلیتی ترقی، 20. ادیتی تٹکرے- خواتین اور بچوں کی ترقی 21. شیویندرراجے بھوسلے- پبلک ورکس، 22. ماٹیکراؤ کوکاٹے- زراعت، 23. جے کمار گور- گاؤں کی ترقی، پنچایت راج، 24. نرہاری جروال- فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن، 25. سنجے ساوکرے- کپڑا، 26. سنجے شرسات - سماجی انصاف، 27. پرتاپ سرنائک - ٹرانسپورٹ، 28. بھرت گوگولے- روزگار کی ضمانت، باغبانی، 29. مکرند پاٹل- ریلیف اور بحالی، 30. بنیش رانے -فشریز اور پورٹس، 31. آکاش پھوندکر- وزارت محنت، 32. باباصاحب پاٹل - کو آپریٹیو، 33. پرکاش ابیٹکر -صحت عامہ اور خاندانی بہبود، وزیر مملکت 34. مادھوری مشال -سماجی انصاف، اقلیتی ترقی اور اوقاف، طبی تعلیم کی وزارت، 35. آشیش جیسوال- خزانہ اور منصوبہ بندی، قانون اور انصاف، 36. مگیھنا بورڈیکر- صحت عامہ، خاندانی بہبود، پانی کی فراہمی، 37. اندرانیل نائک - اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم، قبائلی ترقی اور سیاحت، 38. یوگیش کدم- وزارت داخلہ، دیہی و شہری علاقے، 39. پنکج بھوئیر-ہاؤسنگ

# ڈاکٹر باباصاحب کی توہین میں ملوث مرکزی وزیر داخلہ کیخلاف دھرنا

ممبئی (پریس ریلیز) سابق رکن پارلیمنٹ راجیہ سبھا حسین دلوائی نے اپنے مکتوب کے ذریعہ معمار دستور ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کی شان میں اہانت آمیز کلمات ادا کرنے پر مرکزی وزیر داله امیت شاہ کی مذمت کی۔حسین دلوائی کے مطابق امیت شاہ کا یہ رویہ نہ صرف ڈاکٹر باباصاحب بلکہ انکے عقیدت مند دلت طبقہ کیلئے بھی ذلت آمیز ہے۔موصوف نے واضح کیا کہ حال ہی میں کئی ممتاز اشخاص اور لیڈران سمیت احمد زکریا ہال (کھیر واڑی، باندرہ) کے مقام پر مرکزی وزیر داخلہ کے خلاف مورچہ نکالا گیا۔اس موقع پر پولس نے ایک کارکن سومناتھ سوریہ ونشی کو گرفتار کیا تھا، متاثرہ شخص کو پولس نے اتنا مارا کہ وہ پولس حراست میں ہی فوت ہوگیا۔چنانچہ ہمارا مطالبہ ہے کہ ملزم پولس کو صرف معطل نہ کریں بلکہ اسکے خلاف سخت کاروائی کی جائے۔

# تربت میں واحد قمبر کی رہائی کے لیے ریلی نکالی گئی

کوئٹہ: بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت میں ایک ریلی نکالی گئی، جس میں بلوچ آزادی کے حامی ممتاز رہنما استاد واحد قمبر کی بازیابی کا مطالبہ کیا گیا۔اس ریلی کا اہتمام شہریوں، ان کے اہل خانہ اور سیاسی کارکنوں نے بلوچستان میں جبری گمشدگیوں کے جاری مسئلے کے خلاف آواز اٹھانے کے لیے کیا تھا۔مظاہرے میں خواتین، بچوں اور نوجوانوں سمیت بڑی تعداد میں شرکاء نے شرکت کی۔ ریلی کا مقصد خاص طور پر استاد واحد قمبر کے کیس کو اجاگر کرنا تھا، جو بلوچ آزادی کی تحریک میں اپنے فعال کردار کے لیے مشہور تھے۔انہیں 19 جولائی کو ایران کے شہر کرمان سے اغوا کیا گیا تھا۔اس کے خاندان اور بلوچ آزادی پسند تنظیموں کا کہنا ہے کہ اسے پاکستانی خفیہ ایجنسیوں نے اغوا کیا اور پاکستان لے گئے جہاں ان کا خیال ہے کہ وہ اس وقت پاکستانی فورسز کی تحویل میں ہے۔ احتجاج کا اہتمام ان کے رشتہ داروں نے کیا تھا اور بلوچ سیاسی گروپوں نے انصاف اور احتساب کا مطالبہ کیا ہے۔ ریلی کے دوران، شرکاء نے استاد واحد قمبر اور دیگر لاپتہ افراد کی تصاویر اٹھا رکھی تھیں، جب کہ جبری گمشدگیوں کے خاتمے کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے لگائے۔ مقامی شہری، واحد قمبر کا خاندان اور مختلف سیاسی گروپ بلوچ حقوق کے لیے جاری جدوجہد میں یکجہتی کا اظہار کرنے کے لیے جمع ہوئے۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے واحد قمبر کی بیٹی مہلاب بلوچ نے ہجوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میرے والد ہمیشہ بلوچ سیاسی جدوجہد کا حصہ رہے ہیں اور بلوچوں کے حقوق کی مسلسل وکالت کرتے رہے ہیں۔ پاکستان نے اسے غیر قانونی طور پر اغوا کر کے قید کیا ہے۔مہلب بلوچ نے مزید زور دیتے ہوئے کہا، "ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ اسے عدالت میں پیش کیا جائے اور منصفانہ ٹرائل کا موقع دیا جائے۔انہوں نے انسانی حقوق کی تنظیموں بالخصوص ریڈ کراس سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ مداخلت کریں اور استاد واحد قمبر کو بطور سیاسی قیدی تحفظ فراہم کریں۔ ریلی میں موجود مظاہرین نے ریاستی اقدامات کی مذمت کرتے ہوئے استاد واحد قمبر کی فوری بازیابی کا مطالبہ کیا، اس بات پر زور دیا کہ جاری ریاستی تشدد اور بلوچ منتشر افراد کو خاموش کرنے کی کوششوں نے بلوچستان کے حالات کو مزید خراب کر دیا ہے۔

## بنگلہ دیش میں سیاسی اور آئینی بحران

ڈھاکہ: اگست 2024 میں پرتشدد مظاہروں کے بعد، وزیر اعظم شیخ حسینہ کی حکومت گر گئی، جس کے نتیجے میں اقتدار کا خلا پیدا ہوا اور اقتدار کی ایک متنازعہ منتقلی ہوئی۔ محمد یونس کو چیف ایڈوائزر مقرر کیا گیا، جس نے غیر سیاسی شخصیات کے ساتھ نئی حکومت بنائی، جس میں حکومت مخالف مظاہروں میں شامل طلباء بھی شامل تھے، جس سے اس کی قانونی حیثیت پر سوالات اٹھ رہے تھے۔ نئی حکومت کی قانونی حیثیت کو اقتدار کی منتقلی کے لیے آئینی عمل کی عدم موجودگی سے مزید چیلنج کیا گیا۔ عدلیہ کے اقدامات نے 2004 کے گرینیڈ حملے کی سزاؤں کو کالعدم قرار دینے اور جوئے، بنگلہ ※ کو قومی نعرہ قرار دینے والے فیصلے پر روک لگانے جیسے متنازع فیصلوں کے ساتھ عدم استحکام میں اضافہ کیا ہے۔ 15 ویں ترمیم کے خلاف ہائی کورٹ کا فیصلہ، جس نے نگراں حکومتی نظام کو ختم کر دیا تھا، جاری آئینی بحران کو مزید ہوا دیتا ہے۔

# کانگو میں ۱۷ ارچینی شہری سونے کی غیر قانونی کانکنی کے الزام میں گرفتار

کنشاسا (کانگو): جمہوریہ کانگو میں سونے کی ایک غیر قانونی کان چلانے کے شبے میں سترہ چینی باشندوں کو گرفتار کیا گیا ہے، حکام نے جمعے کے روز کہا کہ حکومت نے بغیر لائسنس کے معدنیات نکالنے کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رکھا ہوا ہے۔ان افراد کو ایک پریس کانفرنس میں لایا گیا جس میں ان کی نظربندی کا اعلان کرنے کے لیے بلایا گیا تھا، جو کہ فسادزدہ جنوبی کیوو صوبے کے مرکزی قصبے بوکاوو میں ہے۔وہ بغیر کسی روک ٹوک کے کرسیوں پر بیٹھ گئے اور صحافیوں سے بات نہیں کی۔صوبے کے وزیر خزانہ اور بارودی سرنگوں کے قائم مقام وزیر برنارڈ موہندونے بتایا کہ ان افراد کو جمعرات کو کارہمبوڈ گاؤں میں ایک سرکاری وفد کے کان کی جگہ کا غیر اعلانیہ دورہ کرنے کے بعد گرفتار کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ ہم نے ان سے کہا کہ وہ ہمیں کمپنی کے دستاویزات کے ساتھ پیش کریں۔ان کے پاس کوئی کاغذات نہیں تھے، کوئی سرٹیفکیٹ نہیں، کوئی حیثیت نہیں، کوئی قومی شناخت نہیں، کچھ بھی نہیں تھے۔انہوں نے مزید کہا کہ تقریباً 60 چینی شہری اس مقام پر موجود تھے اور اہلکاروں نے کانگو اور پڑوسی برونڈی کے کچھ لوگوں کے ساتھ 17 کو حراست میں لیا جو انچارج دکھائی دیتے تھے۔کنشاسا میں چینی سفارت خانے نے فوری طور پر تبصرہ کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ برونڈی کے سفارت خانے نے کہا کہ وہ اب بھی بکاوو میں اپنے نمائندے سے تفصیلات کا انتظار کر رہا ہے۔وسطی افریقی ملک کا کہنا ہے کہ وہ غیر لائسنس یافتہ کمپنیوں اور بعض صورتوں میں مسلح گروہوں کو اس کے کوبالٹ، تانبے، سونے اور دیگر معدنیات کے امیر ذخائر سے فائدہ اٹھانے سے روکنے کے لیے جدوجہد کر رہا ہے۔کان کنی کے کاموں پر مسابقت نے اس خطے میں لڑائی کو ہوا دی ہے جس کی سرحد روانڈا سے ملتی ہے۔ جولائی میں، صوبے کے گورنر، ژاں جیکس پروسی سادیکی نے وہاں کان کنی کے کاموں کو معطل کر دیا اور کمپنیوں اور آپریٹرز کو حکم دیا کہ وہ "کان کنی کے کاموں کو بحال کرنے" کے لیے وہاں سے نکل جائیں۔انہیں بعد میں دوبارہ شروع کر دیا گیا لیکن حکام نے کہا کہ وہ اس شعبے کی تحقیقات جاری رکھیں گے۔

# بلوچستا کے رہائشی کی گولیوں سے چھلنی لاش اسکک سے برآمد

کوئٹہ: ایرانی مقبوضہ بلوچستان میں راسک علاقہ میں پیر کو ربارڈر سے ایک بلوچ شہری کی گولیوں سے چھلنی لاش ملی۔ بعد ازاں مقتول کی شناخت ساجد اکبر کے نام سے ہوئی، جو پاکستان کے مقبوضہ بلوچستان کے علاقے تربت کے علاقے اپسر کا رہائشی تھا۔لاش، جس پر گولیوں کے شدید زخموں کے نشانات تھے، "ٹانک ڈیپ پیر کور" کے علاقے سے ملی، مقتول کی آنکھیں کپڑے سے ڈھکی ہوئی تھیں۔ایک سفید ٹویوٹا لینڈ کروزر لاش کے پاس کھڑی ملی۔ ذرائع کے مطابق ساجد اکبر کا تعلق پہلے آزادی پسند بلوچ مسلح تنظیم سے تھا لیکن بعد میں اس نے پاکستانی فورسز کے سامنے ہتھیار ڈال دیے۔ساجد کے اہل خانہ نے اس سے قبل 24 مئی 2024 کو تربت پریس کلب میں ایک پریس کانفرنس کے دوران ان کی رہائی کا مطالبہ کیا تھا۔ پریس کانفرنس کے دوران ساجد کی بہن نے کہا کہ پاکستانی فوج کے روزانہ دباؤ کے تحت میرے بھائی کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کیا گیا، آخر کار ساجد نے ہار مان لی۔ ذاکر ولد عبدالروف کی ضمانت پر پاکستانی فوج کے سامنے ہتھیار ڈال دیے۔تاہم، اس کے ہتھیار ڈالنے کے بعد، جب ہم نے ذاکر سے رابطہ کیا، تو اس نے ہمیں بار بار بتایا کہ فوج اور انٹیلی جنس ایجنسیوں نے اسے ساجد کی صورتحال کے بارے میں کوئی معلومات فراہم نہیں کیں۔ یہ رپورٹ درج کرنے کے وقت ساجد کی لاش ملنے کے بعد ان کے اہل خانہ کی جانب سے فوری طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا تھا۔ یہ واقعہ اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ بلوچ عوام کے خلاف پاکستان اور ایران کی اجتماعی سازش کا ایک نیا مرحلہ ظاہر ہوتا ہے، جیسا کہ ساجد کو پاکستان کے زیر قبضہ بلوچستان میں لاپتہ کیا گیا تھا، بعد میں ایرانی مقبوضہ بلوچستان میں مردہ پایا گیا۔اس سے قبل بلوچ رہنما واحد قمبر کو ایران کے شہر کرمان سے اغوا کیا گیا تھا اور راستے میں کئی ایرانی چوکیوں سے پتہ لگائے بغیر پاکستان منتقل کر دیا گیا تھا۔ پاکستانی حکام نے ابھی تک عوامی طور پر اس کی گرفتاری کا اعتراف یا اس کی تحویل کی تصدیق نہیں کی ہے۔

## کراچی میں پولیو ٹیم پر حملہ، چھ افراد گرفتار

کراچی: پاکستان کے شہر کراچی میں چھ افراد کو اس وقت گرفتار کیا گیا جب ایک پولیو ویکسینیشن ٹیم اور ان کے پولیس محافظوں پر کورنگی کی غیر رسمی بستی کے رہائشیوں کی طرف سے ایک ہفتہ تک جاری رہنے والی پولیو کے حفاظتی ٹیکوں کی مہم کے دوران حملہ کیا گیا جس کا مقصد پانچ سال سے کم عمر کے 6.10 ملین بچوں کو قطرے پلانے تھے۔ حملہ، جس میں ایک قبائلی خاندان نے پولیس پر پتھراؤ کیا اور پولیو ورکرز پر حملہ کیا، اضافی پولیس اور رینجرز کی مداخلت پر اکسایا، جس کے نتیجے میں چار خواتین اور دو مرد گرفتار ہوئے۔ وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے تشدد کی مذمت کرتے ہوئے پولیو ورکرز کے لیے سیکیورٹی کا از سر نو جائزہ لینے کا حکم دیا اور اس بات پر زور دیا کہ ان پر حملے برداشت نہیں کیے جائیں گے۔

# بلوچستان حکومت پر سوشل میڈیا پر پروپیگنڈے پر خطیر رقم خرچ کرنے کا الزام

بلوچستان: بلوچستان کی حکومت پر مبینہ طور پر سرکاری اسکیموں اور بیانیے کی تشہیر کے لیے سوشل میڈیا ملازمین پر ماہانہ 5.5 ملین روپے خرچ کرنے کا الزام ہے۔ل بلوچستان پوسٹ کے مطابق یہ دستاویزات وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کی بتائی گئی ہیں، جو حکومتی اقدامات کو فروغ دینے اور آن لائن مباحثوں کی نگرانی کے لیے "سوشل میڈیا ملازمین" کے طور پر نامزد افراد کو ادائیگیوں کا خاکہ پیش کرتی ہیں۔ بلوچستان پوسٹ کے مطابق، حکومت کے حمایت یافتہ سوشل میڈیا ملازمین کے مشترکہ بیانیے میں بلوچ کارکنوں اور خاندانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ناروے میں مقیم صحافی کیا بلوچ نے رپورٹ شدہ اخراجات پر تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ بلوچستان حکومت علاقائی خدشات کو دور کرنے کے بجائے پروپیگنڈے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، کیا بلوچ نے کہا"اس وقت بلوچستان کی صوبائی حکومت عملی طور پر صرف ایک کام کر رہی ہے اور وہ ہے پروپیگنڈا۔ سرفراز بگٹی کی حکومت سوشل میڈیا پر پروپیگنڈا کرنے والوں کو ماہانہ 55 لاکھ ادا کر رہی ہے۔ ان کا کام پر امن بلوچ حقوق کے کارکنوں اور لاپتہ افراد کے اہل خانہ پر جھوٹے الزامات لگانا ہے۔ دی بلوچستان پوسٹ نے رپورٹ کیا کہ اس نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ریاست کے حامی بیانیے کی حمایت کرنے والوں کو غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے استثنیٰ کے ساتھ کام کرنے کی اجازت ہے۔ اگر آپ پاکستان زندہ باد※ یا پاک فوج زندہ باد※ کا نعرہ لگاتے ہیں، تو آپ منشیات اسمگل کر سکتے ہیں یا ایک پرائیویٹ ملیشیا چلا سکتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ جو لوگ اپنی اصلی شناخت استعمال کرنے سے انکار کرتے ہیں ان کو گمنام اکاؤنٹس بنانے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ کارکن صبیحہ بلوچ نے بھی رپورٹ شدہ اخراجات پر تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ حکومت بلوچستان کے وسائل کے استحصال کو چھپانے کے لیے عوام کا پیسہ استعمال کر رہی ہے۔

# چینی فوج کے اندر بدعنوانی ملک کے منصوبوں میں رکاوٹ: پینٹاگون

واشنگٹن، ڈی سی: پینٹاگون نے بدھ کو اپنی نئی رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ چینی فوج اور حکومت کی اعلیٰ سطحوں کے اندر وسیع پیمانے پر انسداد بدعنوانی کی مہم 2027 تک اپنی فوج کی تعمیر کے لیے اس کے دباؤ میں رکاوٹ ڈال رہی ہے۔ چائنا ملٹری پاور رپورٹ پر بریفنگ دیتے ہوئے، جو ہر سال کانگریس کو پیش کی جاتی ہے اور اس میں چین کی عسکری اور سلامتی کی پیش رفت کا خاکہ پیش کیا جاتا ہے، ایک اعلیٰ امریکی دفاعی اہلکار نے نوٹ کیا کہ کم از کم 15 اعلیٰ فوجی حکام اور دفاعی صنعت کے عہدیداروں کو چین میں ان کے عہدوں سے ہٹا دیا گیا ہے۔ 2023 کی دوسری ششماہی میں کرپشن پر ایک امریکی سینیئر دفاعی اہلکار نے کہا، ''صرف 2023 کے دوسرے نصف حصے میں، کم از کم 15 اعلیٰ فوجی حکام اور دفاعی صنعت کے افسران کو بدعنوانی کے الزام میں ان کے عہدوں سے ہٹا دیا گیا..... بدعنوانی سے متعلق تحقیقات کی اس لہر اور سینیئر رہنماؤں کی برطرفی نے شاید رکاوٹ پیدا کی ہو۔ پیپلز لبریشن آرمی اپنے 2027 کے اہداف کی طرف پیشرفت کر رہی ہے۔ اہلکار نے کہا کہ اس کا پہلے ہی کچھ اثر ہو رہا ہے'' اور لامحالہ'' دوبارہ سامنے آئے گا کیونکہ پینٹاگون فوجی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ بڑے تعمیراتی منصوبوں اور عملے کی تیاری اور حصول پر مہم کے اثرات کی نگرانی جاری رکھے ہوئے ہے۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق، چین یوکرین میں روس کی جنگ سے تقریباً یقینی طور پر'' سیکھ رہا ہے اور ان سبقوں کو تائیوان کے بارے میں اپنے نقطہ نظر پر لاگو کر رہا ہے۔ سینئر امریکی دفاعی اہلکار نے کہا کہ چین معلومات کے میدان میں اپنے مقاصد کو آگے بڑھانا'' چاہتا ہے اور اس نے روس کے خلاف پابندیوں کو ایک اشارہ کے طور پر دیکھا کہ اضافی سزاؤں کا سامنا کرنے کے لیے چین کو زیادہ خود انحصاری کی ضرورت ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ چین کے پاس ایک اندازے کے مطابق 600 آپریشنل نیوکلیئر وار ہیڈز ہیں، جن میں گزشتہ سال رپورٹ کے اجراء کے بعد سے تقریباً 100 کا اضافہ دیکھا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ان کے پاس 2030 تک 1,000 سے زیادہ آپریشنل نیوکلیئر وار ہیڈز ہوں گے۔ سینئر امریکی دفاعی اہلکار نے کہا کہ یہ ان کے سابقہ جائزوں کے مطابق ہے اور انہوں نے مزید کہا کہ وہ یقینی طور پر توقع کرتے ہیں کہ چین 2030 کے بعد بھی'' اپنی طاقت کو بڑھانا اور جدید بنانا'' جاری رکھے گا۔

# چینی شہری پر کیلیفورنیا کے مقامی انتخابات میں بیجنگ کے ایجنٹ کے طور پر کام کرنے کا الزام

کیلیفورنیا: جمعرات کو ایک چینی شہری کو بیجنگ کے لیے غیر قانونی ایجنٹ کے طور پر کام کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا جب دو سال قبل جنوبی کیلیفورنیا کی ایک سٹی کونسل کے لیے منتخب ہونے والے ایک بے نام سیاست دان کے لیے مہم کے مینیجر کے طور پر کام کر رہا تھا۔ 64 سالہ یاونگ مائیک سن کی گرفتاری ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ان خدشات میں اضافہ ہوا ہے کہ چینی حکومت نے امریکہ میں مقامی انتخابات پر اثر انداز ہونے کے لیے کارکنوں کا ایک نیٹ ورک تیار کیا ہے تا کہ ایسے سیاستدانوں کو نصب کیا جا سکے جو بیجنگ کے دوست ہیں اور چینی مفادات کو فروغ دینے میں مدد کر سکتے ہیں۔ کیلیفورنیا کے سینٹرل ڈسٹرکٹ کے لیے امریکی ضلعی عدالت میں منگل کو دائر کی گئی شکایت کے مطابق سن پر چن جون کے ساتھ سازش کرنے کا الزام ہے، جسے چینی حکومت کے غیر قانونی ایجنٹ کے طور پر کام کرنے پر گزشتہ ماہ 20 ماہ کی سزا سنائی گئی تھی۔ 71 سالہ چن، جو ایک چینی شہری بھی ہے، نے جولائی میں بیجنگ مخالف روحانی گروپ فالن گونگ کو کمزور کرنے کے لیے وفاقی ایجنٹوں کو رشوت دینے کے لیے چینی رقم کا استعمال کرنے کا اعتراف کیا۔ سن کے خلاف الزام سے ظاہر ہوتا ہے کہ چن نے بلدیاتی انتخابات میں مداخلت کی سازش بھی کی۔ یہ فوری طور پر واضح نہیں ہو سکا کہ آیا سن کے پاس کوئی وکیل ہے جو ان کی طرف سے بات کر سکتا ہے۔ حلف نامے کے مطابق، سن کو چن نے سن کو 2023 میں ایک رپورٹ لکھنے کی ہدایت کی تھی کہ وہ چینی حکام کو بتائے کہ انہوں نے مقامی سیاستدان کو منتخب ہونے میں کس طرح مدد کی۔ عدالتی دستاویزات کے مطابق، دونوں افراد کے درمیان بعد کی تحریروں میں سٹی کونسل پرسن کو ایک نیا سیاسی ستارہ" قرار دیا گیا اور اس میں امریکہ میں بیجنگ کے حامی مزید سرگرمیوں کے لیے 80,000 امریکی ڈالر کی درخواست بھی شامل تھی۔

# چین کی جاسوسی سرگرمیاں ''بین الاقوامی جبر'' کے مترادف: امریکی محکمہ خارجہ

واشنگٹن ڈی سی: امریکی محکمہ خارجہ کے پرنسپل نائب ترجمان، ویدانت پٹیل نے امریکہ میں چین کی جاسوسی سرگرمیوں کے الزامات کے حوالے سے کہا کہ کسی ملک کو مقامی لوگوں کی بات ماننی چاہیے، جب وہ بیرون ملک کام کر رہے ہوں۔ یہ پوچھے جانے پر کہ چین کی جانب سے امریکی یونیورسٹیوں میں کنفیوشس انسٹی ٹیوٹ کے قیام، بیرون ملک خفیہ پولیس اسٹیشنوں کے آپریشن اور ہیکنگ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے خلاف امریکہ کیا اقدامات کر رہا ہے، پٹیل نے کہا کہ وہ ایسی رپورٹس اور چینی سرگرمیوں سے آگاہ ہیں جو بین الاقوامی جبر کے مترادف ہیں۔''لہذا میں یقینی طور پر نتائج میں نہیں جا رہا ہوں، اور میں یقینی طور پر اس طرح کی کسی چیز سے خصوصیت میں بات نہیں کروں گا۔ لیکن یقیناً ہم اس قسم کی رپورٹس سے آگاہ ہیں، اور ہم یقینی طور پر ان کوششوں سے واقف ہیں جو پی آر سی کی طرف سے انجام دی گئی ہیں کہ ہم ان چیزوں کے طور پر کیا دیکھیں گے جو بین الاقوامی جبر کے ساتھ مطابقت رکھتی ہوں گی جیسا کہ اس سے متعلق ہے۔ ہمارا نظریہ یہ ہے کہ بیرون ملک کسی بھی ملک کو مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں اور مقامی قوانین کی پابندی اور پابند ہونا چاہیے۔ ایف بی آئی اور یو ایس کی سائبر سیکیورٹی اینڈ انفراسٹرکچر سیکیورٹی ایجنسی (سی آئی ایس اے) نے 13 نومبر کو ایک انتباہ جاری کیا کہ اس خلاف ورزی کا، ابتدائی طور پر پچھلے مہینے کے آخر میں پتہ چلا، اس کے بعد سے ایک وسیع پیمانے پر اور سنگین سائبر جاسوسی کی کارروائی کا پردہ فاش ہوا ہے۔ اب تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ امریکی ٹیلی کمیونیکیشن سسٹمز پر سائبر حملہ، جس کے بارے میں ابتدائی طور پر امریکی صدارتی مہم کو نشانہ بنانے کے بارے میں سوچا جاتا تھا، بہت زیادہ وسیع ہے۔ وائس آف امریکہ کی رپورٹ کے مطابق، یہ ممکنہ طور پر چین کی طرف سے امریکہ پر وسیع پیمانے پر نگرانی کرنے کی وسیع تر کوشش کا حصہ ہے۔ ایک بیان میں، دونوں ایجنسیوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ ان کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ چینی سے منسلک ہیکرز نے کئی امریکی ٹیلی کمیونیکیشن کمپنیوں کے نیٹ ورکس میں دراندازی کی، ممکنہ طور پر حساس ڈیٹا کی ایک بڑی مقدار تک رسائی حاصل کی۔ مزید برآں، ایسا لگتا ہے کہ ہیکرز نے کامیابی کے ساتھ ایسی معلومات کی کاپی کی ہے جس کی درخواست امریکی قانون نافذ کرنے والے اداروں نے عدالتی احکامات کے ذریعے کی تھی۔

# پاکستان میں ملک بھر میں انٹرنیٹ پر پابندیاں اس وقت تک برقرار رہیں گی جب تک کہ سیکیورٹی چیلنجز باقی رہیں گے: اہلکار

اسلام آباد: یہاں تک کہ ٹریژری بنچوں کے ارکان نے ملک بھر میں انٹرنیٹ کی بندش کے خلاف احتجاج کیا، ایک سرکاری اہلکار نے بدھ کو قومی اسمبلی کو بتایا کہ آن لائن سروسز کو مکمل طور پر کب بحال کیا جائے گا اس کے لیے کوئی ٹائم فریم دینا ممکن نہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سائبر رکاوٹیں غیر معینہ مدت تک برقرار رہ سکتا ہے۔ وقفہ سوالات کے دوران پارلیمانی سیکرٹری برائے کابینہ سیکرٹریٹ ساجد مہدی نے کہا کہ انٹرنیٹ کی رفتار سست ہونے کی وجہ وزارت داخلہ کی ہدایت پر کئے گئے حفاظتی اقدامات ہیں۔ نہ تو پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (PTA) اور نہ ہی کابینہ ڈویژن کوئی ٹائم فریم دے سکتے ہیں۔ وزارت داخلہ بہتر جانتی ہے کہ سیکیورٹی کی صورتحال کب بہتر ہوگی۔ پی پی پی کے عبدالقادر پٹیل نے ملک میں جس طرح سے انٹرنیٹ کا گلا گھونٹ دیا ہے اس پر خطرے کی گھنٹی بجا دی تھی، اس بات پر افسوس کہ کسی کو بھی واٹس ایپ میسجنگ پلیٹ فارم پر صوتی نوٹ اور تصاویر کھولنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ انہوں نے استفسار کیا کہ پی ٹی اے کس قسم کی فائر وال پر کام کر رہا ہے، اور حیران ہوئے کہ اتنا وقت کیوں لگ رہا ہے۔ مسٹر پٹیل نے شکایت کی کہ آئی ٹی انڈسٹری اور متعلقہ کاروبار سے وابستہ لوگوں کو اربوں کا نقصان ہو رہا ہے، وہیں طلباء کی تعلیمی سرگرمیاں بھی بری طرح متاثر ہو رہی ہیں۔ انہوں نے یہ جاننے کی کوشش کی کہ فل سپیڈ انٹرنیٹ خدمات کب بحال ہوں گی۔ ان کے خیالات کی توثیق کرتے ہوئے، ان کی پارٹی کی ساتھی شازیہ مری نے موجودہ حالات میں ڈیجیٹل نیشن پاکستان بل متعارف کرانے پر حکومت کی سرزنش کی۔''میں اس دن ہنس رہا تھا جس دن یہ بل پیش کیا گیا تھا کہ جب انٹرنیٹ کی سہولت نہیں ہے تو ہم کس انٹرنیٹ اور کیسے ڈیجیٹل پاکستان کی بات کر رہے ہیں؟ یہاں ذمہ دار لوگ صارفین کو بتا رہے ہیں کہ ان کے انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والے کی غلطی ہو سکتی ہے، لیکن انٹرنیٹ ٹھیک ہے۔ میں فائر وال کی اصطلاح سن کر تھک گیا ہوں۔ ہم اب ای کامرس کے بارے میں بات کرنے کے قابل نہیں ہیں''، قانون ساز نے افسوس کا اظہار کیا۔ تاہم، محترمہ مری نے تسلیم کیا کہ آزادی اظہار کو ذمہ داری کے ساتھ استعمال کیا جانا چاہیے۔ ہم لوگوں کو بغیر کسی حد کے یہ حق استعمال کرنے کا لائسنس نہیں دے سکتے۔ انہوں نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں دہشت گردی اور ہراساں کرنے کے لیے ڈیجیٹل جگہ کے استعمال کی مذمت کرتی ہوں۔

# نیویارک کے شہری چن جن پنگ نے چینی 'خفیہ پولیس سٹیشن' کیس میں اعتراف جرم کیا

نیویارک: نیویارک کا ایک رہائشی جس کے پراسیکیوٹرز کا کہنا ہے کہ بیجنگ کے منحرف افراد کو نشانہ بنانے میں مدد کے لیے مین ہٹن کے چائنا ٹاؤن ضلع میں ایک "خفیہ پولیس اسٹیشن" چلاتا تھا، بدھ کے روز اس نے ایک غیر رجسٹرڈ غیر ملکی ایجنٹ کے طور پر کام کرنے کی سازش کرنے کا اعتراف کیا۔ 61 سالہ چن جن پنگ نے بروکلین فیڈرل کورٹ میں امریکی ڈسٹرکٹ جج نینا مورلیسن کے سامنے ساعت کے دوران درخواست داخل کی۔ جب اسے 30 مئی کو سزا سنائی جائے گی تو اسے پانچ سال تک قید کا سامنا کرنا پڑے گا۔ عدالت میں، چن نے ستمبر 2022 میں چین کی حکومت کی جانب سے مبینہ پولیس سٹیشن کے بارے میں ایک آن لائن مضمون کو ہٹانے کا اعتراف کیا۔ اس نے کہا کہ وہ اس وقت امریکی محکمہ انصاف میں غیر ملکی ایجنٹ کے طور پر رجسٹرڈ نہیں تھا، کیونکہ امریکی قانون کے مطابق کام کرنے والے لوگوں کی ضرورت ہے۔ دوسرے ممالک کے لیے۔ چن اور نیویارک میں مقیم ایک شریک مدعا علیہ، لو جیانو انگ، کو 